روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

قائمقام ایڈیٹر: فخرالحق شمس

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 23 دسمبر 2005ء 20 ذیقعد 1426 ہجری 23 فتح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 286

خدا دیکھ رہا ہے

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہؐ احسان کیا ہے تو آپؐ نے فرمایا:۔ تو اللہ کی ایسی خشیت اختیار کرے کہ گویا تو خدا کو دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تجھے ضرور دیکھ رہا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان الایمان حدیث نمبر 11)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بھی یاد رہے کہ خدا کے وجود کا پتہ دینے والے اور اس کے واحد لاشریک ہونے کا علم لوگوں کو سکھلانے والے صرف انبیاء علیہم السلام ہیں۔ اور اگر یہ مقدس لوگ دنیا میں نہ آتے تو صراط مستقیم کا یقینی طور پر پانا ایک ممتنع اور محال امر تھا۔ اگرچہ زمین و آسمان پر غور کر کے اور ان کی ترتیب ابلغ اور محکم پر نظر ڈال کر ایک صحیح الفطرت اور سلیم العقل انسان دریافت کر سکتا ہے کہ اس کارخانۂ پُرحکمت کا بنانے والا کوئی ضرور ہونا چاہئے لیکن اس فقرہ میں کہ ضرور ہونا چاہئے۔ اور اس فقرہ میں کہ واقعی وہ موجود ہے بہت فرق ہے۔ واقعی وجود پر اطلاع دینے والے صرف انبیاء علیہم السلام ہیں جنہوں نے ہزارہا نشانوں اور معجزات سے دنیا پر ثابت کر دکھایا کہ وہ ذات جو مخفی در مخفی اور تمام طاقتوں کی جامع ہے در حقیقت موجود ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اس قدر عقل بھی کہ نظام عالم کو دیکھ کر صانع حقیقی کی ضرورت محسوس ہو۔ یہ مرتبۂ عقل بھی نبوت کی شعاعوں سے ہی مستفیض ہے۔ اگر انبیاء علیہم السلام کا وجود نہ ہوتا تو اس قدر عقل بھی کسی کو حاصل نہ ہوتی۔ اس کی مثال یہ ہے کہ اگرچہ زمین کے نیچے پانی بھی ہے مگر اس پانی کا بقاء اور وجود آسمانی پانی سے وابستہ ہے۔ جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ آسمان سے پانی نہیں برستا تو زمینی پانی بھی خشک ہو جاتے ہیں۔ اور جب آسمان سے پانی برستا ہے تو زمین میں بھی پانی جوش مارتا ہے۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام کے آنے سے عقلیں تیز ہو جاتی ہیں اور عقل جو زمینی پانی ہے اپنی حالت میں ترقی کرتی ہے۔ اور پھر جب ایک مدت دراز اس بات پر گزرتی ہے کہ کوئی نبی مبعوث نہیں ہوتا تو عقلوں کا زمینی پانی گندہ اور کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور دنیا میں بت پرستی اور شرک اور ہر ایک قسم کی بدی پھیل جاتی ہے۔ پس جس طرح آنکھ میں ایک روشنی ہے اور وہ باوجود اس روشنی کے پھر بھی آفتاب کی محتاج ہے اسی طرح دنیا کی عقلیں جو آنکھ سے مشابہ ہیں ہمیشہ آفتاب نبوت کی محتاج رہتی ہیں اور جبھی کہ وہ آفتاب پوشیدہ ہو جائے ان میں فی الفور کدورت اور تاریکی پیدا ہو جاتی ہے۔ کیا تم صرف آنکھ سے کچھ دیکھ سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ اسی طرح تم بغیر نبوت کی روشنی کے بھی کچھ نہیں دیکھ سکتے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 114)

ایک افسوسناک خبر

مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ تحریر کرتے ہیں کہ نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ 17 دسمبر 2005ء کو مکرم نعیم محمود صاحب ابن مکرم نصیب احمد صاحب گل آف داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ (جو سیالکوٹ کی ایک فیکٹری میں کام کرتے تھے) کو فجر کے بعد فیکٹری جاتے ہوئے راستہ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے زخمی کر دیا۔ حملہ آور موٹر سائیکل پر سوار تھے جو وقوعہ کے بعد فرار ہو گئے۔ موصوف کو فوری طور پر مقامی ہسپتال پہنچایا گیا۔ ابتدائی علاج کے بعد موصوف کی حالت کے پیش نظر میو ہسپتال لاہور منتقل کیا گیا جہاں پر باوجود انتہائی کوشش اور علاج کے آپ 20 دسمبر 2005ء کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 30 سال تھی بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے کسی سے کوئی تنازعہ یا دشمنی نہ تھی مرحوم غیر شادی شدہ تھے۔ حیات والدین کے علاوہ تین بھائی اور دو بہنیں سوگوار چھوڑی ہیں۔

21 دسمبر 2005ء کو مکرم ملک خالد مسعود صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کرائی۔ نماز جنازہ میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

☆ ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں۔ وہ زرعی اراضی پر ہیں۔ اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔ اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کر لیا کریں۔ تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔ اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید و فروخت کی گئی تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 364

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی نانی اماں کی بیعت کا پُرلطف واقعہ

بیگم حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی بیعت کی ایمان افروز کہانی آپ ہی کی زبانی:۔

میری قریباً بارہ تیرہ سال کی عمر تھی جبکہ میں نے اپنے بڑے بھائی ڈاکٹر فیض علی صاحب سے سنا جو کہ افریقہ سے تین سال کے بعد آئے تھے کہ ایک صاحب حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے دعویٰ کیا ہے۔ میرے بھائی صاحب کو بیمار ہونے کی وجہ سے آب و ہوا تبدیل کرنے کے لئے افریقہ سے بمبئی تک آنے کی اجازت تھی۔ جہاز سے اتر کر ان کو معلوم ہوا کہ افریقہ جانے والا جہاز ایک ہفتہ کے بعد جائے گا۔ ان کے ساتھ حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب برادر حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم بھی تھے۔ انہوں نے جہاز میں ہی میرے بھائی صاحب کو (دعوت) احمدیت کی تھی اور وہ دل سے احمدی ہو چکے تھے۔ انہوں نے مشورہ کیا کہ کیوں نہ اس عرصہ میں حضرت مسیح موعود کا نیاز حاصل کیا جائے۔ وہ آخری دن امرتسر پہنچے اور ہم لوگوں کو مل کر اور چند گھنٹے گھر پر ٹھہر کر قادیان روانہ ہو گئے۔ وہاں پر وہ حضور کی بیعت سے مشرف ہوئے اور پھر وہیں سے افریقہ چلے گئے۔ پھر بھائی صاحب دو سال کے بعد افریقہ کی ملازمت چھوڑ کر امرتسر میں آ گئے۔ مگر انہوں نے احمدیت کا چرچا شروع کیا اور ان کی مخالفت ہونے لگی۔......

اسی زمانہ میں میں نے اپنی سمجھ کے مطابق منت مانی کہ مجھے اگر کرتے کے اوپر واسکٹ پہننے کی اجازت مل جائے تو میں مان لوں گی کہ حضرت مسیح موعود سچے ہیں۔ اس وقت کنواری لڑکیوں کا کرتہ کے اوپر واسکٹ پہننا عیب میں داخل تھا۔ عید کا موقعہ تھا۔ میرے بڑے بھائی چھوٹے بھائیوں کے کوٹوں کے لئے خوبصورت سیاہ رنگ کا کپڑا لائے تھے۔ میری والدہ صاحبہ خدا غریق رحمت کرے۔ سلائی بہت عمدہ جانتی تھیں۔ وہ کوٹ کترنے لگیں۔ میں اور بھائی صاحب ان کے پاس بیٹھے تھے۔

میں نے دل میں کہا کہ یا الٰہی اگر تیرے مسیح موعود سچے ہیں تو میری منت پوری ہو جائے اور مجھے واسکٹ بنانے اور پہننے کی اجازت مل جائے۔ میں نے اپنی والدہ صاحبہ کو نہ کہا اور چپ چاپ بیٹھی دیکھتی رہی۔

جب کوٹ کترے گئے تو کچھ کپڑا بچ گیا۔ میں نے والدہ سے کہا کہ اس کی مجھے واسکٹ بنا دیں۔ میری والدہ صاحبہ نے کہا کہ کون لڑکی واسکٹ پہنتی ہے جو تم پہنو گی۔ میں چپ ہو گئی۔ لیکن میرے بھائی صاحب والدہ صاحبہ کے سر ہو گئے۔ انہوں نے کہا کس شریعت میں لڑکی کو واسکٹ پہنانا جائز نہیں۔ میں تو پسند کرتا ہوں۔ بہ نسبت لڑکے کے لڑکی کے لئے واسکٹ پہننا بہتر ہے۔ بھائی کی یہ باتیں اماں جان کو پسند آئیں۔ انہوں نے مجھے کپڑا دے دیا میں نے شام تک واسکٹ سی کر تیار کر لی اور اس میں دو جیب بھی لگائے۔

میرے لئے یہ واقعہ حضرت صاحب کو دل سے ماننے کا موجب ہوا۔ اس کے بعد مجھے بجائے خدا تعالیٰ کا شکر کرنے کے ایک اور سوجھی۔ میں نے کہا کہ کیا اچھا ہو۔ اگر آج میری جیب میں ایک روپیہ بھی ہو۔ میرے والد صاحب غفر اللہ فوت ہو چکے تھے۔ میرے چھ بھائی ہیں اور میری والدہ ہم آٹھ آدمی تھے اور بڑے بھائی صاحب افریقہ گئے ہوئے تھے اور دو ماہ کے بعد دو ڈھائی سو روپیہ بھیج دیا کرتے تھے۔ روپیہ ختم ہو چکا تھا۔ بھائی فیض علی صاحب ان دنوں بیکار تھے۔ کبھی کبھی کوئی فیس آ جایا کرتی تھی۔ شام کو جب بھائی صاحب گھر میں آئے تو انہوں نے مجھے ایک روپیہ دیا۔ میں نے لے کر جیب میں رکھ لیا۔ **میری یہ بچوں والی منتیں جو میں نے حضرت مسیح موعود کی سچائی کو واسطہ بناتے ہوئے مانیں۔ چند گھنٹوں میں پوری ہو گئیں مجھے یقین ہو گیا۔ کہ حضرت مسیح موعود سچے ہیں بچوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھی بچوں کا سا سلوک کرتا ہے۔** اب میں نے بھائی سے کہنا شروع کیا کہ **قادیان چلو**...... رشتہ داروں نے یہاں آنے میں بہت رکاوٹیں پیدا کیں۔ فیصلہ یہ ہوا کہ اب کے رمضان شریف قادیان میں گزارا جائے۔ ہم غالباً چودہ شعبان کو قادیان پہنچے۔ ایک ماہ پہلے سے جو مکان بھائی صاحب کرایہ پر لے گئے تھے۔ اس میں اترے والدہ صاحبہ کو راستہ میں یکہ کی سواری کی وجہ سے بہت تکلیف تھی۔ وہ تو آ کر آرام کرنے کے لئے لیٹ گئیں۔ بھائی صاحب (بیت) میں نماز پڑھنے کے لئے چلے گئے۔ والدہ صاحبہ نے ان کے جانے کے بعد نماز پڑھی اور مصلیٰ پر ہی لیٹ گئیں۔ عصر کا وقت تھا ذرا آنکھ لگ گئی اور پھر چونک کر اٹھ بیٹھیں۔ اتنے میں بھائی صاحب آ گئے۔ والدہ صاحبہ نے بھائی صاحب کو بتایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ میرے سرہانے ایک بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے اور سفید ریش، ہاتھ میں عصا لئے ہوئے کھڑے ہیں

...... بھائی صاحب نے کہا کہ دیکھئے یہاں پر آتے ہی آپ کو بشارت ہوئی ہے اب آپ کو ایمان لانے میں کوئی عذر نہیں ہونا چاہئے ......اس کے بعد قریباً پندرہ دن مشورے ہوتے رہے کہ حضرت صاحب کے گھر کب جائیں۔ بھائی صاحب بھی کچھ عمر رسیدہ نہ تھے اور ہماری بھی کسی عورت سے واقفیت نہ تھی۔ اس لئے ہم وہاں جانے سے جھجکتے تھے۔

آخر ایک دن بھائی صاحب ہمیں حضرت صاحب کے گھر پہنچا آئے۔ والدہ شادیخان صاحب مرحوم جن کو لوگ دادی کہا کرتے تھے۔ انہوں نے ہمیں لیجا کر ایک تخت پوش پر جو کہ اونچے دالان کے آگے صحن میں بچھا ہوا تھا۔ بٹھا دیا۔ چند مستورات جو وہاں تھیں۔ انہوں نے حضرت اماں جان کو اطلاع دی۔ وہ باہر آئیں اور اس کے بعد حضرت مسیح موعود کو ایک عورت نے اطلاع دی کہ ڈاکٹر فیض علی صاحب کی والدہ صاحبہ امرتسر سے آئی ہیں۔ حضور اندر سے فوراً تشریف لے آئے۔ میری والدہ صاحبہ نے ایک عورت کے ذریعہ آپ کو السلام علیکم عرض کیا۔ آپ نے سلام کا جواب دیا اور پوچھا کہ کب آئی ہو۔ والدہ نے کہا کہ پندرہ دن ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ اتنے دن کہاں ٹھہرے رہے والدہ نے کہا کہ کوئی مادو ملانی ہیں۔ ان کا مکان فیض علی نے پہلے سے کرایہ پر لیا ہوا تھا۔ وہاں پر ٹھہرے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارے گھر کیوں نہ آئیں۔ کرایہ کا مکان لینے کی کیا ضرورت تھی۔ کھانے کا کیا انتظام ہے۔ والدہ نے کہا کھانا ہم خود پکا لیتے ہیں۔ **آپ نے فرمایا بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہمارے مہمان ہو کر خود کھانا پکائیں۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ قادیان میں جو مہمان آتا ہے۔ وہ ہمارا ہی مہمان ہوتا ہے کیا آپ کو ڈاکٹر فیض علی نے نہیں بتایا۔ والدہ نے کہا بتایا تو تھا۔ مگر میں نے خیال کیا کہ ہم چھ آدمی ہیں اور زیادہ دن ٹھہرنا تھا۔ اس لئے مناسب نہ سمجھا کہ آپ کو تکلیف دوں۔**

آپ نے فرمایا کہ ہمارا حکم ہے کہ ہمارے مہمان ہمارے گھر سے ہی کھانا کھائیں ......

پانچ چھ دن کے بعد میں اور میری والدہ صاحبہ مغرب کے بعد بیعت کرنے کے لئے گئے۔ حضور ایک چھوٹے سے کمرے میں تشریف رکھتے تھے جو کہ اونچے دالان کے ساتھ تھا۔ اس کمرہ میں کسیر بچھی تھی اور ٹاٹ کے دو ٹکڑے بچھے ہوئے تھے۔ آپ کچھ لکھ رہے تھے۔ جگہ تنگ تھی۔ اس لئے ہم دونوں دروازے میں بیٹھ گئے۔ حضور نے ہم سے بیعت لی۔ بعد میں جب میں نے باہر کی طرف دیکھا تو کچھ عورتیں اور بھی دالان میں بیٹھی ہوئی تھیں اور وہ بھی دعا میں شامل تھیں۔ دوسرے دن اقبال علی اور منظور علی دونوں بھائیوں کو سکول میں داخل کرا کے ہم واپس امرتسر چلے گئے''۔ (الحکم قادیان 28 ستمبر 1934ء ص 10,9)

اطلاعات و اعلانات

ایک واقفہ نو کی کامیابی

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ رخشندہ کوکب صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم رشید احمد ساجد صاحب آف کوٹری حیدر آباد ضلع دادو سندھ نے امسال انٹرمیڈیٹ کلاس جنرل گروپ میں حیدر آباد بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز موصوفہ کیلئے بابرکت فرمائے اور اسے آئندہ کامیابیوں کیلئے پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سپیشل ایجوکیشن اسلام آباد کو مختلف خصوصی تعلیمی سینٹروں میں سٹینو گرافر، اسسٹنٹ جونیئر انسٹرکٹرز، سٹینو ٹائپسٹ، ووکیشنل ٹیچر، لیبارٹری اسسٹنٹ، ورکشاپ ٹیکنیشن، یوڈی سی کلرک، ایل ڈی سی کلرک، ڈرائیور، مالی، نائب قاصد، چوکیدار، پریس ہیلپر اور سینٹری ورکرز درکار ہیں۔ درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بنام ڈائریکٹر ایڈمن ایم مقیم صدیقی حنا روڈ بالمقابل نوری G-8/4 اسلام آباد مورخہ 5 جنوری 2006ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے مورخہ 18 دسمبر 2005ء کا اخبار ''جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

تقریب آمین

مکرم ملک محمد اعظم صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری پہلی پوتی فرحانہ ساجد بنت مکرم ڈاکٹر محمود احمد ساجد صاحب یو۔کے نے قریباً چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے مورخہ 26 نومبر 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی سے سورہ اخلاص سماعت فرما کر دعا کروائی بچی کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ نائلہ نزہت ساجد صاحبہ نے حاصل کی۔ بچی مکرم ملک محمد اسلم صاحب کی پہلی نواسی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے۔ آمین

واقفین زندگی میں دو قسم کے آدمی ہیں۔ ایک وہ جن کا رجحان اس طرف ہے کہ دین کا علم سیکھ کر دین کی خدمت کریں اور دوسرے وہ جن کا رجحان اس طرف ہے کہ دنیا کا علم سیکھ کر دین کی خدمت کریں۔ سلسلہ کیلئے دونوں قسم کے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ تا ہر قسم کے کاموں کو جاری کیا جا سکے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ماریشس

چیف کمشنر جزیرہ روڈرگ سے ملاقات، فیملی ملاقاتیں اور بوٹینک گارڈن کی سیر

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

5 دسمبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دارالسلام روز ہل تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بوٹینک گارڈن کی سیر

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ آج جماعت ماریشس نے یہاں کے ایک مشہور باغ Botanic Garden کی سیر کا پروگرام ترتیب دیا تھا۔ اس پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے روانہ ہوئے اور پینتیس منٹ کے سفر کے بعد گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر اس باغ میں پہنچے۔

یہ باغ ملک کے دارالحکومت Port Louis کی بندرگاہ سے سات میل شمال مشرق کی طرف Pamplemousses کے علاقہ میں واقع ہے۔ اس باغ کا پورا نام "Sir Seewoosagur Ramgoolam Botanical Gargen" ہے۔ اس باغ کو دنیا کے تمام باغات میں سے تیسرے نمبر پر شمار کیا جاتا رہا ہے۔ اور اس کو "One of the Marvels of the World" کہا جاتا رہا ہے۔

اس باغ کا صدر دروازہ نہایت شاندار اور خوبصورت ہے اور لوہے کا بنا ہوا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اسے 1862ء میں انگلینڈ کے Crystal Palace میں منعقدہ بین الاقوامی نمائش میں پہلا انعام ملا تھا۔ باغ کے ایک گائیڈ نے حضور انور کو اس باغ کے مختلف حصوں کا وزٹ کروایا اور ساتھ ساتھ معلومات بہم پہنچائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔

گائیڈ نے بتایا کہ پام (Palm) کے درخت کی غیر معمولی قسمیں یہاں اس باغ میں موجود ہیں۔ پام کے درختوں کی ایک ایسی قطار ہے جو اپنے سائز میں بہت بڑے ہیں اور جن کے بڑے بڑے پتے قریباً ساڑھے 3 میٹر لمبے ہیں۔ یہ درخت 40 سے 60 سال پرانے ہوکر پھول دینا شروع کرتے ہیں۔ ان کے اوپر چھتری کی شکل میں لگنے والے پھولوں کا یہ غیر معمولی گچھا پانچ کروڑ چھوٹے چھوٹے پھولوں پر مشتمل ہوتا ہے اور یہ درخت کی چوٹی پر درخت سے چھ میٹر اوپر اگتا ہے۔ یہ درخت پھول دینے کے بعد مرجاتا ہے۔ پام کے درخت کی اس قسم کو Talipot Palm کا نام دیا گیا ہے۔

Palm درخت کی ایک دوسری قسم جو اس باغ میں قطار در قطار کھڑی ہے "Queen Palm" کہلاتی ہے اور یہ قسم برازیل سے لائی گئی ہے۔ پام کی یہ قسم ناریل کے درخت سے بہت مشابہت رکھتی ہے۔ اس لئے ایک عرصہ تک اس درخت کو "Cocos Plumosa" کا نام دیا جاتا رہا۔ اس باغ میں پام (Palm) کی دیگر اقسام کے علاوہ اور بھی قسم ہا قسم کے درخت ہیں۔ Latania Loodigesn کے درخت بھی ہیں جن کی خصوصیت یہ ہے کہ ان کے نر اور مادہ پھول الگ الگ درختوں پر لگتے ہیں۔

اس باغ میں کنول کے پھولوں کا ایک تالاب ہے جو کھلے ہوئے کنول کے پھولوں سے بھرا ہوا تھا۔ ان پھولوں کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس باغ کے منتظمین سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے ان پھولوں کی تصاویر بھی بنائیں۔ اس تالاب میں تین قسم کے Nymdhaea موجود ہیں۔ یعنی سفید، گلابی اور نیلے رنگ کے کنول کے پھول موجود ہیں۔

دریائے Amazon کا مشہور کنول کا پھول "Victoria Amazoinea" جس کے غیر معمولی بڑے اور اٹھے ہوئے کناروں والے پتے ہوتے ہیں۔ اس تالاب میں موجود ہے۔ یہ پھول پانی پر تیرتا ہوا ایک بہت بڑا تھال (گول ٹرے) معلوم ہوتا ہے۔ یہ پھول اتنا بڑا ہے کہ کئی پرندے آکر اس پر بیٹھتے ہیں اور یہ ڈوبتا نہیں ہے۔ اپنی کلی سے یہ پھول دو دن کے بعد دوپہر کے وقت بعد سے کھلنا شروع ہوتا ہے اور اگلے روز دوپہر تک مکمل طور پر کھلا رہتا ہے۔ کھلنے کے بعد پہلے روز اس کا رنگ Creamy White ہوتا ہے۔ جبکہ دوسرے دن اس کا رنگ گلابی ہوجاتا ہے۔

اس باغ میں ایک تالاب میں ایسے پھول بھی ہیں جن کے پتے کافی بڑے ہیں۔ ان پتوں کی یہ خصوصیت ہے کہ ان پر پانی نہیں ٹھہرتا اور پتوں پر پانی اس طرح حرکت کرتا ہے جس طرح پارہ (Mercury) کسی چیز پر نہیں ٹھہرتا اور حرکت کرتا ہے۔ ان پتوں کو پانی میں ڈبونے کے بعد بھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان پتوں کو پانی نے چھوا تک نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باغ کے منتظم سے ان پھولوں اور پتوں کے بارہ میں بھی معلومات دریافت کیں اور تصاویر بھی بنائیں۔

مشن اور بیت الذکر کا معائنہ

اس باغ کے مختلف حصوں کے وزٹ کے بعد بارہ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Triolet جماعت کے وزٹ اور یہاں کی بیت عمر کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔

بارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور بیت عمر Triolet پہنچے جہاں مقامی جماعت کے احباب نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور بیت الذکر کے اندر تشریف لائے اور تمام احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا اور احباب سے گفتگو فرمائی۔ حضور انور نے احباب سے ان کے کاموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ مصافحہ کے دوران تصاویر بھی بنائی جارہی تھیں۔ اس طرح ہر شخص نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

Triolet کی جماعت ماریشس کی قدیم جماعتوں میں سے ایک ہے۔ یہ جماعت 1939ء میں قائم ہوئی۔ Triolet گاؤں ماریشس کے شمال میں سب سے لمبا گاؤں ہے۔ یہاں بیت عمر کی تعمیر 1960ء میں ہوئی۔ بیت الذکر کی تعمیر کے لئے زولیخہ سدھن صاحبہ نے اپنا پلاٹ پیش کیا۔

احباب جماعت سے ملاقات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے خواتین کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور بیت سے ملحقہ بچوں کے مکتب میں تشریف لے گئے جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچوں سے بعض سوالات دریافت فرمائے۔ اس کے بعد حضور انور جماعت کے دفتر میں تشریف لائے اور کمپیوٹر پر جماعت کا سسٹم اور ریکارڈ کا نظام وغیرہ ملاحظہ فرمایا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی درخواست پر وزیٹر بک پر لکھا ”اللہ تعالیٰ اخلاص و وفا میں جماعت کو بڑھائے“۔

بعد ازاں ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے بیت عمر میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے صدر صاحب جماعت Triolet مکرم رشاد رنجیت صاحب سے بیت کے قطعہ زمین، رقبہ اور یہاں زمین کی قیمتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور یہاں جماعت کے رشتہ ناطہ کے امور کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا اور ہدایات دیں۔

یہاں کے پروگرام سے فارغ ہوکر اگلے پروگرام کے مطابق حضور انور کچھ دیر کے لئے "Ile Auxcerfs" کے علاقہ میں ساحل سمندر پر تشریف لے گئے۔ جماعت نے دوپہر کے کھانے کا انتظام یہیں کیا تھا۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد چار بجے کے قریب واپس روز ہل (Rose Hill) کے لئے روانگی ہوئی۔ پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ پہنچے۔

نیشنل مجلس عاملہ سے میٹنگ

چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے دارالسلام روز ہل کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ ماریشس کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ کا آغاز ہوا۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

قائد عمومی سے حضور انور نے مجالس کی تعداد دریافت فرمائی اور مجلس اور جماعت کا فرق سمجھایا۔ حضور انور نے جائزہ لیا کہ کتنی مجالس باقاعدہ رپورٹس بھجواتی ہیں اور کتنی ہیں جو بے قاعدہ ہیں یا نہیں بھجواتیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو مجالس باقاعدہ ہر ماہ اپنی رپورٹس نہیں بھجواتیں ان کو صرف میٹنگ میں توجہ دلانا کافی نہیں بلکہ خطوط لکھیں اور بار بار یاددہانی کروائیں۔

پھر حضور انور نے اس بات کا جائزہ لیا کہ جب آپ کو (قائد عمومی کو) رپورٹس موصول ہوتی ہیں تو کیا کرتے ہیں۔ صدر صاحب کیا کرتے ہیں اور قائدین اپنے اپنے شعبوں کے بارہ میں کیا کرتے ہیں۔ حضور انور نے قائد عمومی کو ہدایت فرمائی کہ آپ رپورٹس صدر صاحب کو دیا کریں وہ اپنے جو ریمارکس دیں وہ ان مجالس کو بھجوایا کریں۔ قائدین کو کہیں کہ وہ آفس آئیں اور اپنے اپنے شعبوں کی رپورٹس دیکھیں اور اپنے اپنے شعبہ پر ریمارکس دیں جو مجالس کے متعلقہ سیکرٹریان کو بھجوائے جائیں۔

حضور انور نے قائد عمومی کو توجہ دلائی کہ آپ نے ہر مجلس کو اس کی رپورٹ کی رسیدگی سے مطلع کرنا ہے کہ فلاں مہینہ کی رپورٹ مل گئی ہے۔ اس طرح مجالس زیادہ مستعد اور فعال ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا صدر مجلس کو حق ہے کہ جو زعیم صحیح طرح کام نہیں کر رہا اس کو تبدیل کردیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ مجھے ہر ماہ باقاعدگی سے آپ کی رپورٹ آنی چاہئے۔ نائب صدر صف دوم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے صف دوم کے انصار کے لئے کیا پروگرام بنایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ان کے لئے علیحدہ پروگرام بنائیں۔ نیز فرمایا مجالس جو ماہانہ رپورٹس بھجواتی ہیں اس میں صف دوم کا سپیشل کالم ہوتا کہ آپ کو معلوم

ہو سکے کہ مجالس میں صف دوم کے تحت کیا کام ہوا ہے اور کیا پروگرام جاری ہیں۔

قائد اشاعت نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ حضور انور کے خطبہ جمعہ کا کریول زبان میں ترجمہ شائع کرتے ہیں اور احباب کو تقسیم کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کی مجلس انصاراللہ کا News Letter ہونا چاہئے جس میں مہینہ کے چاروں خطبات کا ذکر ہو اور کریول زبان میں ترجمہ شائع ہو۔

قائد تجنید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنی تجنید ہر وقت Update رکھیں۔

حضور انور نے صدر صاحب انصاراللہ کو ہدایت فرمائی کہ آپ کو دو معاون صدر رکھنے کی اجازت ہے۔ آپ ان کے سپرد کوئی بھی خاص کام کر سکتے ہیں۔ مثلاً وصیت کے نظام میں انصار کو شامل کرنے کے لئے خاص کوشش ہونی ہے۔ یہ کام معاون صدر کے سپرد کیا جا سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ صف دوم کے اندر کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ انصار وصیت کے نظام میں شامل ہوں۔

قائد تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کیا سپیشل پروگرام بنایا ہے۔ حضور انور نے انہیں ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے شعبہ کا تعلق انصاراللہ کی دینی تعلیم کے بارہ میں ہے۔ آپ کے پاس یہ سارا ریکارڈ ہونا چاہئے کہ کتنے انصار سادہ نماز جانتے ہیں، کتنے باترجمہ جانتے ہیں، قرآن کریم ناظرہ کتنے جانتے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جو باترجمہ جانتے ہیں۔ کتنے انصار روزانہ تلاوت کرتے ہیں اور کتنے باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ کوئی کتاب مطالعہ کے لئے مقرر کریں۔ سوالنامہ بنائیں اور پھر امتحان لیں۔ فرمایا اپنے ممبرز کو Activate کریں۔

قائد ایثار نے بتایا کہ بوڑھے لوگوں، بیمار لوگوں کا وزٹ کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا میڈیکل کیمپ لگائیں، غرباء کی مدد کریں، ہسپتالوں میں آپ کی ٹیمیں جائیں۔ بعض مریض ہوتے ہیں جو غریب ہوتے ہیں انہیں مدد کی ضرورت ہوتی ہے اس کا بھی جائزہ لیں اور ایسے لوگوں کی مدد کے پروگرام ہوں۔ فرمایا اپنی ٹیمیں ہفتہ وار بھجوائیں اس سے جہاں غرباء کی مدد ہوگی وہاں غرباء سے آپ کا ایک مستقل رابطہ ہو جائے گا اور ان کو احمدیت سے متعارف کروا سکیں گے۔

قائد وقف جدید کو حضور انور نے توجہ دلائی کی اس وقت جو انصار چندہ وقف جدید ادا کر رہے ہیں وہ انصار کی کل تعداد کا نصف سے بھی کم ہے۔ آپ کو آگے بڑھنا چاہئے۔ قائد تربیت نومبائعین سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ گزشتہ تین سال کے کتنے نومبائعین ہیں جو آپ کے ریکارڈ میں ہیں۔ حضور انور نے فرمایا تین سال بعد نومبائع جماعت کے نظام کا باقاعدہ حصہ بن جاتا ہے۔ نومبائع نہیں رہتا۔ حضور انور نے فرمایا آپ نومبائع انصار کی لسٹ بنائیں۔ ان سے رابطہ کریں۔ ان کی تربیت کریں۔ ان کو اپنی میٹنگ اور اجتماع میں بلائیں۔ ان کے ساتھ علیحدہ میٹنگ بھی کریں۔ ان کو ٹرینڈ کریں۔ آپ کی ہر مجلس میں جو نومبائع انصار ہیں ان سے رابطہ کے لئے اپنے شعبہ کے تحت لوگوں کو مقرر کریں جو ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا ہر نومبائع سے رابطہ ہونا چاہئے فرمایا 2008ء تک ہر نومبائع نظام کا مکمل حصہ بننا چاہئے۔

قائد (دعوت الی اللہ) کو حضور انور نے فرمایا کہ مستعد ہوں اور دعوت الی اللہ کے لئے پلاننگ کریں۔

قائد تربیت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کے پاس یہ انفارمیشن ہونی چاہئے کہ پانچوں نمازوں کی ادائیگی کتنے کر رہے ہیں، کتنے ہیں جو نمازوں میں باقاعدہ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ انصار کو نمازوں میں باقاعدہ ہونا چاہئے۔ ہر ناصر کو پانچ نمازیں باقاعدہ ادا کرنی چاہئیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ شعبہ تعلیم اور تربیت بعض کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کریں۔

قائد ذہانت وصحت جسمانی کو حضور انور نے فرمایا کہ صف دوم کی کھیلوں کے پروگرام میں ان کی مدد کریں۔

قائد تحریک جدید سے حضور انور نے ان کے وعدہ جات اور چندہ کی ادائیگی کا جائزہ لیا۔ قائد مال سے حضور انور نے تفصیل کے ساتھ انصار کے بجٹ، فی کس چندہ کے معیار اور انکم کا جائزہ لیا۔ چندہ اجتماع اور اخراجات کا بھی جائزہ لیا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ نے اپنے ریز روفنڈ سے جو بھی خرچ کرنا ہے، حضور انور کی اجازت سے کرنا ہے۔

میٹنگ کے آخر پر صدر صاحب مجلس انصاراللہ نے اپنی کارگزاری کا مختصر جائزہ کمپیوٹر کے ذریعہ سکرین پر پیش کیا۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ ماریشس کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے آخر پر مجلس عاملہ انصاراللہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

میٹنگ کے بعد حضور انور دارالسلام تشریف لے گئے۔ جہاں حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

6 دسمبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دارالسلام روز ہل تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

آج صبح پروگرام کے مطابق جزیرہ Rodrigues کے لئے روانگی تھی۔ صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ماریشس کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Sir Seewoo Sagar Ramgoolam کے لئے روانگی ہوئی۔ ایئرپورٹ سے چند کلومیٹر قبل راستہ میں حضور انور New Grove جماعت کے وزٹ کے لئے کچھ دیر کے لئے رکے۔ یہاں کی مقامی جماعت کے احباب نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے جماعت New Grove کی بیت السلام کا معائنہ فرمایا۔ اس بیت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1993ء میں اپنے دورہ ماریشس کے دوران فرمایا تھا۔

چھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایئرپورٹ پر پہنچے۔ جزیرہ Rodrigues کے لئے ایئر ماریشس کی فلائٹ MK120 سات بجکر پینتالیس منٹ پر روانہ ہوئی۔ اس فلائٹ میں قافلہ کے ممبران کے علاوہ پچاس کے قریب ماریشس کے احمدی احباب نے بھی سفر کیا۔ یہ فوکر جہاز تھا جو قریباً سارا ہی جماعت نے بک کروایا تھا۔ Rodrigues کا سرسبز وشاداب پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل خوبصورت جزیرہ ماریشس سے مشرق کی طرف پانچ سو کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کا نام ایک پرتگالی سیاح "Diego Rodrigues" کے نام پر ہے۔ اس سیاح نے اس جزیرہ کو پہلی دفعہ 1528ء میں دریافت کیا تھا۔

ڈیڑھ گھنٹہ کی پرواز کے بعد جہاز نو بجکر پندرہ منٹ پر روڈرگ کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Plaine Corail پر اترا۔ سفر کے دوران جہاز کے کیبن سے یہ اعلان کیا گیا کہ اس جہاز میں حضرت مرزا مسرور احمد (خلیفۃ المسیح الخامس) ہیڈ آف دی احمدیہ کمیونٹی سفر کر رہے ہیں۔ ہم ان کو خوش آمدید کہتے ہیں اور نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں۔

جزیرہ روڈرگ کی حکومتی انتظامیہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ کو ایئرپورٹ پر اور اس جزیرہ میں قیام کے دوران VIP کی تمام سہولیات مہیا کی گئی تھیں۔ ایئرپورٹ پر اس جزیرہ کی حکومتی انتظامیہ کی طرف سے پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور ایئرپورٹ سٹاف کی ایک آفیسر نے بھی حضور انور کا VIP لاؤنج کے باہر استقبال کیا۔

Rodrigues جماعت کے ممبران بھی حضور انور کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ صدر جماعت روڈرگ نے VIP لاؤنج کے باہر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کو پھولوں کا ہار پہنایا۔ بچیاں اپنے مقامی خوبصورت لباس میں ملبوس کورس کی شکل میں نظم

ع

ہم احمدی بچے ہیں کچھ کر کے دکھا دیں گے

خوش الحانی سے پڑھ رہی تھیں۔ روڈرگ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک روزہ مختصر قیام کا انتظام سمندر کے کنارے ایک ہوٹل Pointe Venus میں کیا گیا تھا۔ VIP لاؤنج میں امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ ہوٹل تشریف لے گئے۔ یہاں کی مقامی حکومت کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو گاڑی مہیا کی گئی تھی۔ سوا دس بجے صبح حضور انور اپنی جائے رہائش پر پہنچے۔

چیف کمشنر سے ملاقات

یہاں کچھ دیر قیام کے بعد بارہ بجے اس جزیرہ کے حکومتی انتظامیہ کے سربراہ چیف کمشنر Mr. Serge Clair سے ملاقات کے لئے روانگی ہوئی۔ چیف کمشنر سے یہ ملاقات پون گھنٹہ سے زائد وقت تک جاری رہی۔

چیف کمشنر نے اس جزیرہ میں آمد پر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور اس جزیرہ میں (جو کہ ماریشس کی گورنمنٹ کے ماتحت ہے) حکومتی نظام اور طریق کار کے بارہ میں تفصیل سے بتایا۔

چیف کمشنر کے ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لندن قیام کے بارہ میں بتایا کہ پاکستان میں اپنے فرائض کی ادائیگی ممکن نہیں۔ جماعت احمدیہ کے خلاف جو قانون بنا ہے وہ ایسا ہے کہ خلیفہ وقت پاکستان میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کر سکتا۔ نہ جماعت سے مخاطب ہو سکتا ہے اور نہ ہی دینی تعلیم کے بارہ میں بات کر سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مذہب کا تعلق انسان کے دل سے ہے۔ ہر انسان کا وہی مذہب ہے جو وہ سمجھتا ہے اور اس میں وہ آزاد ہے۔ کسی کو اختیار نہیں کہ وہ کسی دوسرے کے مذہب کا تعین کرے۔

چیف کمشنر نے حضور انور کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ ہر جگہ مذہبی آزادی ہونی چاہئے۔ مذہب کے معاملہ میں کسی کو دخل دینے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ انسان جس طرح چاہے اپنے مذہب کی تعلیمات پر عمل کرے۔

چیف کمشنر نے بتایا کہ ماریشس اور جزیرہ روڈرگ میں مذہبی آزادی ہے اور ہر شخص کو پورا حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مذہب کی تعلیم پر عمل کرے۔

احمدیوں کی تعداد کا ذکر ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ افریقہ میں احمدیوں کی بڑی تعداد ہے۔ پاکستان میں بھی احمدیوں کی بڑی تعداد ہے۔ یو۔کے میں بھی جماعت کی تعداد کا ذکر ہوا۔

چیف کمشنر کے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ یو۔کے میں جماعت کے جلسہ سالانہ میں بعض ممبران پارلیمنٹ شامل ہوتے ہیں۔ پرائم منسٹر کی طرف سے جلسہ کے لئے پیغام بھی آیا تھا۔ یو۔کے کی حکومت جماعت کی Activities سے بخوبی آگاہ ہے اور انہیں یہ علم ہے کہ یہ جماعت امن پسند ہے اور ملکی قوانین کی پابندی کرنے والی جماعت ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کے بارہ میں حکومت پوری طرح مطمئن ہے اور حکومت کو علم ہے یہ جماعت دوسرے لوگوں کی طرح نہیں ہے جو فساد کرتے ہیں۔ احمدی جس ملک میں رہتے ہیں اس کے وفادار ہوتے ہیں۔

مختلف ممالک کے دوروں کے بارہ میں ذکر ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ جن ممالک میں جماعت کی تعداد زیادہ ہے وہاں میں جاتا ہوں۔ سب ممالک میں تو نہیں جا سکتا۔ 181 ممالک میں جماعت موجود ہے۔

حضور انور نے جزیرہ Rodrigues میں زراعت کے حوالہ سے چیف کمشنر کے ساتھ مختلف امور پر بات کی اور بڑے مفید مشورے دیئے چیف کمشنر نے حضور انور کی باتیں سن کر کہا کہ معلوم ہوتا ہے آپ Agriculturist ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ہاں میں نے ایگریکلچرل میں ڈگری لی ہوئی ہے۔ یہ

ساری گفتگو بہت اچھے خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ چیف کمشنر کو جماعت کا پہلے سے تعارف تھا۔ جماعت کا سہ ماہی اخبار Le Message ان کے مطالعہ میں رہا ہے۔ چیف کمشنر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور وفد کے ممبران کی مشروبات سے تواضع کی۔ اس ملاقات کے آخر پر چیف کمشنر نے حضور انور کی خدمت میں تحفہ پیش کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چیف کمشنر کو شیلڈ عطا فرمائی۔ چیف کمشنر حضور انور کو باہر دروازہ تک چھوڑنے آئے۔

یہاں سے ایک بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ مشن ہاؤس بیت نور تشریف لے گئے۔ ایک بجکر دس منٹ پر حضور انور مشن ہاؤس پہنچے۔ جہاں جزیرہ Rodrigues کی مقامی جماعت نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

احمدیہ مشن ہاؤس Rodrigues دو منزلہ عمارت ہے۔ پہلی منزل پر رہائشی حصہ اور دفاتر وغیرہ ہیں۔ جبکہ دوسری منزل پر بیت نور ہے۔ اس مشن ہاؤس کی تعمیر 1985ء میں ہوئی تھی۔

مشن ہاؤس پہنچنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو دوپہر دو بجکر بیس منٹ تک جاری رہیں۔ جماعت Rodrigues کی سترہ فیملیز کے 60 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصاویر بھی بنائیں۔

ملاقاتوں کے بعد سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت نور میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے صدر صاحب جماعت روڈرگ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ ملاقاتوں کے دوران میں نے جائزہ لیا ہے۔ یہاں تربیت کی بے حد کمی ہے۔ بچوں کو نماز نہیں آتی اور بڑوں کو بھی نہیں آتی۔ ان سب کی کلاسز ہونی چاہئیں۔ لجنہ کی کلاسز علیحدہ ہوں۔ ان کو نماز سکھائیں۔ قاعدہ یسرنا القرآن سکھائیں پھر قرآن کریم ناظرہ پڑھنا سیکھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تربیت کے بغیر تعداد بڑھانے کا کوئی مقصد نہیں۔ حضور انور نے فرمایا نماز سکھانے کے بعد اس کا ترجمہ بھی سکھائیں۔ حضور انور نے ماریشس میں نئے آنے والے مربی سلسلہ کو فرمایا کہ اب باقاعدہ یہاں کا دورہ کریں اور یہاں قیام کر کے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کریں۔ سب کو ساتھ لے کر چلیں اور یہاں کی جماعت کو مستعد اور فعال جماعت بنائیں۔

اس مختصر خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے واپس ہوٹل تشریف لے گئے۔

بیت الذکر کا سنگ بنیاد

پروگرام کے مطابق پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے یہاں کے ایک علاقہ Laferme میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں ایک مقامی قبرستان میں رک کر ایک نوجوان احمدی Jame Steeve کی قبر پر دعا کی۔

اس جزیرہ میں صدر مقام کے علاوہ ایک دوسری جگہ Laferme میں بھی اللہ کے فضل سے جماعت قائم ہے۔

حضور انور نے یہاں پہنچنے کے بعد بیت کا نقشہ ملاحظہ فرمایا اور نقشہ میں کچھ تبدیلی کے بارہ میں ہدایات دیں اور زمین اور اس کے رقبہ کا بھی جائزہ لیا۔ اس بیت کی تعمیر کے لئے جو پلاٹ حاصل کیا گیا ہے وہ مین سڑک کے اوپر ہے۔ اس موقع پر زمین کا وہ مالک بھی موجود تھا جس سے یہ قطعہ زمین حاصل کیا گیا تھا۔ حضور انور نے از راہ شفقت اس مالک سے بھی گفتگو فرمائی اور فرمایا کہ آپ نے اس زمین پر سفیدے کے درخت اگائے ہوئے ہیں۔ لکڑی کے حصول کے لئے اس سے بہتر دوسرے درخت ہیں وہ اگانے چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سنگ بنیاد کے طور پر یہاں لگی ہوئی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

اس کے بعد اس خوبصورت جزیرہ کے مختلف حصوں کی سیر کرتے ہوئے مشن ہاؤس پہنچنے کا پروگرام تھا۔ یہ جزیرہ سرسبز پہاڑوں، شاداب وادیوں پر مشتمل پھلدار درختوں سے لدا ہوا ہے۔ سڑک سمندر کے کنارے، ان پہاڑوں اور وادیوں میں بل کھاتی ہوئی گزرتی ہے۔ کہیں دونوں طرف پہاڑی مناظر آجاتے ہیں اور کہیں تاحد نگاہ سمندر ہی نظر آتا ہے۔ اس جزیرہ کا یہ سفر خوبصورت اور دلکش تھا اور سمندر کی اوٹ میں سورج کے غروب ہونے کا منظر بھی بہت حسین تھا۔

چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور بیت نور پہنچے۔ جہاں حضور انور نے ناریل کا پودا لگایا۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی ناریل کا پودا لگایا جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور نے اپنے کیمرہ سے سب احباب جماعت کی اجتماعی تصویر بنائی۔ بعد میں حضور انور از راہ شفقت خود احباب جماعت کے درمیان تشریف لے آئے اور تصویر بنوانے کا شرف بخشا۔

اس کے بعد چھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت نور میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔ حضور انور کی شخصیت سے متاثر ہو کر ہوٹل کے مالک نے کرایہ نہیں لیا کہ آپ لوگوں سے نہیں لینا۔ امیر صاحب کے کہنے پر بھی یہی کہا کہ یہ میرے لئے اعزاز ہے۔

ماریشس کے لئے واپسی

سوا آٹھ بجے حضور انور ہوٹل Pointe Venus سے جزیرہ Rodrigues کے ایئرپورٹ Plaine Corail کے لئے روانہ ہوئے۔ پونے نو بجے حضور انور ایئرپورٹ پر پہنچے اور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ حضور انور کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل امیگریشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔

سوا نو بجے حضور انور جہاز میں سوار ہوئے۔ جزیرہ کی حکومتی انتظامیہ کے پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کو رخصت کیا۔ ایئرپورٹ سٹاف کی ایک سینئر آفیسر نے بھی حضور انور کو الوداع کہا۔ اس جزیرہ سے ماریشس کے لئے ایئر ماریشس کی فلائٹ MK171 نو بجکر پچیس منٹ پر ماریشس کے لئے روانہ ہوئی اور ایک گھنٹہ بیس منٹ کے سفر کے بعد گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر ماریشس کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Sir Seewoo Sagar Ramgoolam پہنچی۔ واپسی پر جہاز کے عملہ کی طرف سے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اس جہاز میں حضرت مرزا مسرور احمد (خلیفۃ المسیح الخامس) ہیڈ آف دی احمدیہ کمیونٹی سفر کر رہے ہیں۔ ہم ان کو خوش آمدید کہتے ہیں اور سفر کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔

جہاز سے اترنے کے بعد حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے اور ایئرپورٹ سے قیامگاہ کی طرف روانگی ہوئی۔ سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

7 دسمبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دارالسلام Rose Hill تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے دارالسلام تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ماریشس کی درج ذیل سات جماعتوں Rose Hill، Trefles، St. Pierre، Quatre Blanche، Montagno Blanche، Montagne Longue اور Pailles کے 23 خاندانوں کے 189 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دارالسلام میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب آمین ہوئی جس میں 20 بچے اور 19 بچیاں شامل ہوئیں۔ حضور انور نے سب سے باری باری قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔ اس تقریب آمین کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا پانچ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے مشن ہاؤس دارالسلام تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی وانفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ملاقاتوں کے اس سیشن میں ماریشس کی آٹھ جماعتوں Moka، Rose Hill، St. Pierre، Aigion، Phoonix، Gentley، Curepipe اور Quatre Bornes کے 24 خاندانوں کے 219 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام سات بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دارالسلام روز ہل میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

تقریب عشائیہ

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج شام جماعت احمدیہ ماریشس نے حضور انور کے اعزاز میں ہوٹل میں ایک تقریب عشائیہ (Reception) کا اہتمام کیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے سات بجے اپنی رہائش گاہ سے ہوٹل تشریف لے گئے۔ سات بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ہوٹل پہنچے۔ اس تقریب میں 55 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔ جب حضور انور ہوٹل پہنچے تو حضور انور سے باری باری مہمانوں کا تعارف کروایا گیا۔ اس تقریب میں درج ذیل مہمانوں نے شرکت کی۔

Mr. Xavier Duval (Deputy Prime Minister And Minister For Tourism, Leisure And External Communications)

Mr. Vasant Bunwanee (Minister of Labour)

Mr. R. Appadoo (Mayor of Quatre Bornes)

Mr. Karl Offman (Former President of The Republic)

Dr. Satish Boolell (Coroner, Former President of Mauritius Council of Social Sciences)

Mr. S. Dulthumum (President Sanatan Dharam Temoles Federation)

Mr. Dev Dayal (Representative of The Brama Kumari Mission)

Mr. Ayoob Nakhuda (Former Director of Bodget Ministry of Finance)

Mr. Fareed Jangeerkhan (Chairman of The Mauritius Broadcasting Corporation)

ان مذکورہ مہمانوں کے علاوہ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے بھی شرکت کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مبارک سلطان غوث صاحب سیکرٹری امور خارجہ

نے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے اپنے استقبالیہ ایڈریس میں جماعت کا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تعارف کروایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا: دین حق دہشت گردی اور ظلم کو پسند نہیں کرتا۔ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ دین حق امن وسلامتی اور انصاف کی تعلیم دیتا ہے۔ عدل کی تعلیم دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

حضور انور نے فرمایا کسی مومن کی طرف سے ظلم نہیں ہونا چاہئے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ مومن خدا سے ڈرتا ہو۔ خدا کا خوف دل میں رکھتا ہو اور پھر ساتھ ظلم کرنے والا بھی ہو۔

حضور انور نے لڑائی کے بارہ میں دین حق کی حسین تعلیم بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دین جنگ میں معصوم بچوں، عورتوں، بوڑھوں کو مارنے کے خلاف ہے۔ لیکن اب جنگی جہازوں سے میزائل برسائے جاتے ہیں اور توپوں اور ٹینکوں سے گولے داغے جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں معصوم بچے، بوڑھے اور عورتیں سب بڑی بے دردی سے مارے جاتے ہیں۔ یہ ہرگز انصاف نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کا یہ طریق تھا کہ آپ فوج کے کمانڈر کو جنگ کے لئے بھجوانے سے قبل یہ حکم دیا کرتے تھے کہ عورتیں، بچے، بوڑھے، عابدوں اور راہبوں کو قتل نہیں کرنا۔ عبادت گاہیں خواہ کسی بھی مذہب کی ہوں نہیں گرانی، آگ میں نہیں جلانا، جانور نہیں مارنے، درخت نہیں کاٹنے، مثلہ نہیں کرنا، زخمی کو نہیں مارنا، جو بھاگ جائے اس کا پیچھا نہیں کرنا۔ قیدیوں کو ان کے حقوق کے ساتھ رکھنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب دیکھیں دینی تعلیم تو یہ ہے کہ کسی کو آگ میں نہیں جلانا لیکن آجکل تمام ہتھیار آگ ہی ہیں۔ ایٹم بم سوائے آگ اور Radiation کے کچھ نہیں ہے۔ جو گولے برسائے جاتے ہیں اور میزائل داغے جاتے ہیں وہ سب آگ ہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسری جنگ عظیم میں جو ایٹم بم گرائے گئے تھے ان کے بداثرات آج تک چل رہے ہیں اور نسل در نسل منتقل ہو رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اگر ملک اپنے رویہ میں تبدیلی نہیں کریں گے۔ خدا کی طرف نہیں لوٹیں گے۔ خدا اور بندوں کے حقوق ادا نہیں کریں گے تو پھر خدا کی پکڑ ان کو گھیرے گی۔ پس اگر دنیا کو بچانا چاہتے ہیں اور مستقبل کی نسلوں کو بچانا چاہتے ہیں تو خدا کی طرف واپس آئیں اور مخلوق خدا کے حقوق ادا کریں۔ ظلم سے باز آئیں اور عدل وانصاف سے کام لیں۔

حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ مسلسل امن کا پرچار کر رہی ہے۔ بانی جماعت احمدیہ حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں کو مخاطب ہو کر فرمایا ہے کہ اگر تم مجھ سے تعلق رکھنا چاہتے ہو، میری جماعت میں شامل ہونا چاہتے ہو تو ظلم سے بچو۔ سب سے بڑا جہاد یہی ہے کہ خدا کی طرف لوگوں کو بلاؤ، خدا کی طرف لوگوں کی رہنمائی کرو، خدا کی مخلوق سے ہمدردی کرو، ان کی خدمت کرو، ظلم سے بچو، تمہارے دل بری سوچ سے محفوظ رہیں۔ برے کلام سے بچیں۔ خدا کا تقویٰ اختیار کرو، دھوکہ دہی سے بچو۔ بری صحبت سے بچو، بری باتیں سننے سے بچو، ہر گناہ سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ تمہارے دل، ہاتھ، آنکھ ہر ظلم سے محفوظ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا یہ دین حق کی تعلیم ہے اور یہی وہ تعلیم ہے جو ہمیشہ جماعت احمدیہ کے سامنے رہتی ہے اور جماعت اس کا پرچار کرتی ہے۔ آخر پر حضور انور نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد کھانا شروع ہوا۔ حضور انور کے ساتھ ڈپٹی پرائم منسٹر اور منسٹر آف ٹورازم آنریبل Xavier Duval بیٹھے تھے۔ کھانے کے دوران حضور انور نے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ بہت دلچسپی کے ماحول میں بات چیت ہوتی رہی۔ رات گیارہ بجے یہ استقبالیہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس تقریب کے اختتام پر بھی بعض مہمانوں نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور سے ملنے کے لئے آتے رہے۔

گیارہ بجکر دس منٹ پر یہاں سے روانہ ہو کر ساڑھے گیارہ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

جلسہ سالانہ ماریشس کے اختتامی اجلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو خطاب فرمایا تھا۔ جماعت ماریشس نے اسے تصویروں کے ساتھ شائع کر کے اس تقریب عشائیہ میں آنے والے جملہ مہمانوں کی خدمت میں پیش کیا۔

8 دسمبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دارالسلام روز ہل تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ آج پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے Rose Hill سے قریباً 40 کلومیٹر کے فاصلہ پر علاقہ Chamarel کی طرف روانگی ہوئی۔ ماریشس کا یہ علاقہ بہت خوبصورت سرسبز وشاداب پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل ہے۔ اس علاقہ میں انتہائی بلندی سے ایک آبشار نیچے ایک گہری کھائی میں گر رہی ہے جو بہت خوبصورت منظر پیش کرتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یہ آبشار دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے اور تصاویر بھی بنائیں۔

یہ سارا علاقہ ہی قدرتی حسن سے مالا مال ہے۔ سڑک سمندر کے کنارے، پہاڑوں کے درمیان بل کھاتی ہوئی گزرتی ہے اور سفر کے دوران دلکش مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں۔

اسی علاقہ میں زمین کا ایک ایسا حصہ بھی ہے جو مختلف سات رنگوں پر مشتمل ہے۔ زمین کا یہ حصہ مٹی کے سخت پتھریلے ٹیلوں کی شکل میں ہے اور ایک ایک ٹیلے کے کئی رنگ ہیں۔ یہ جگہ اپنی خوبصورتی میں بے مثال ہے۔ ساری دنیا میں یہ واحد ایسی جگہ ہے جہاں ہماری اس زمین کے سات مختلف رنگ دکھائی دیتے ہیں جن میں Light Brown، Dark Brown، Gray، Yellow اور سرخی مائل رنگ شامل ہیں۔ یہ جگہ قدرت کا حسین شاہکار ہے۔

دنیا کے مختلف حصوں سے سیاح اس جگہ کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی وفد کے ممبران کے ساتھ اس جگہ کے وزٹ کے لئے تشریف لے گئے اور کچھ دیر وہاں قیام کر کے مختلف مقامات سے ان سات رنگوں کا نظارہ دیکھا اور تصاویر بھی بنائیں۔

یہاں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب واپس Rose Hill روز ہل کے لئے روانہ ہوئے تو راستہ میں ایک جگہ View Point پر رک کر قدرت کے حسین مناظر کا مشاہدہ فرمایا۔ سبزے سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں کے درمیان ایک گہری وادی ہے جو خود بھی سرسبز وشاداب ہے اور دلفریب منظر پیش کرتی ہے۔ یہ مناظر دیکھنے کے بعد واپسی کا سفر جاری رہا اور پونے تین بجے دوپہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

کلاس واقفین نو

سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دارالسلام تشریف لے جا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق واقفین نو بچوں کی کلاس منعقد ہوئی۔ جس میں 110 بچے شامل ہوئے۔ تمام بچے سفید شرٹ اور سیاہ رنگ کی پینٹ (ٹراؤزر) میں ملبوس تھے۔

کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم توحید شیخ جمن نے کی جس کا اردو ترجمہ عزیزم عطاء العادل شیخ جمن نے پیش کیا۔ بعد ازاں بچوں کے ایک گروپ نے پروگرام پیش کیا جس کے بعد عزیزم سید Dreepaul نے وقف نو سکیم کے بانی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت پر اردو زبان میں تقریر کی۔ جس کے بعد ماریشس میں واقفین نو بچوں کے پروگرام اور مصروفیات کے بارہ میں عزیزم آصف سلطان غوث نے انگریزی زبان میں تقریر کی۔

بعد ازاں بچوں نے کورس کی شکل میں کلام طاہر سے نظم حضرت سید ولد آدم ﷺ ترنم کے ساتھ پیش کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ کتنے ہیں جنہوں نے H.S.C کر لیا ہے۔ کوئی ایسا تو نہیں ہے جس نے تعلیم چھوڑ دی ہے۔ پندرہ سال سے زائد عمر کے بچوں کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بچوں نے کون سی لائن، فیلڈ چنی ہے۔ حضور انور نے ایک بچے سے دریافت فرمایا کہ وقف نو کا مطلب کیا ہے۔ حضور انور نے یہ بھی جائزہ لیا کہ کتنے ہیں جو روزانہ پانچوں نمازیں پڑھتے ہیں، کتنے ہیں جو روزانہ تلاوت قرآن کریم کرتے ہیں۔

حضور انور نے ان بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ ''وقف نو بچوں کو نمازوں کا پابند ہونا چاہئے۔ اگر نماز نہیں پڑھتے تو وقف کا کوئی فائدہ نہیں''۔

حضور انور نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ چھوٹے بچوں میں سے کتنے ہیں جو قرآن کریم ختم کر چکے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا پہلی بات نماز ہے اور دوسری بات قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کرنا۔ پھر جماعت کے لٹریچر میں سے کوئی کتاب لے کر خاص طور پر حضرت مسیح موعود کی کتب میں سے جو فرنچ یا انگلش میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ چاہے ایک صفحہ ہی پڑھیں مگر ضرور پڑھیں۔ اپنا مذہبی علم بڑھائیں۔ قرآن کریم با ترجمہ پڑھنا بھی سیکھیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک یا آدھا صفحہ حضرت مسیح موعود کی کتاب کا جو انگلش میں ترجمہ ہو چکا ہے، پڑھیں اور عادت بنالیں کہ سونے سے پہلے کتاب پڑھنی ہے اور سکول جانے سے پہلے تلاوت قرآن کریم کرنی ہے۔ اپنے آپ کو پانچوں نمازوں کا عادی بنائیں۔ اگر آپ ان باتوں پر عمل کریں گے تو اپنے علم کو بڑھا سکیں گے اور پھر ہی صحیح وقف نو بچے کہلا سکیں گے۔ اگر آپ یہ نہیں کرتے تو آپ اور دوسرے عام بچوں میں جو آپ کی عمر کے ہیں کوئی فرق نہیں ہے کوشش کریں کہ اپنے آپ کو دوسروں سے الگ بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ میں بہت سارے کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں دلچسپی رکھتے ہیں لیکن ہمیں آپ میں سے مربی بھی چاہئیں اور ٹیچر بھی اور انجینئرز اور ڈاکٹرز بھی چاہئیں۔

مذکورہ بالا ہدایات دینے کے بعد آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ میرا خیال ہے یہ کافی ہے اور وقف نو کلاس کا وقت بھی ختم ہو گیا ہے۔ واقف نو بچوں کی کلاس کے اختتام پر ساڑھے چھ بجے واقفات نو بچیوں کی کلاس شروع ہوئی۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، جو عزیزہ ثمینہ جواہر نے کی جس کا اردو ترجمہ عزیزہ تنزیلہ نعیم نے پیش کیا۔ بعد ازاں عزیزہ سلمیٰ Hossany نے آنحضرت ﷺ کی حدیث پیش کی۔ جس کے بعد عزیزہ مہرین Bukhuth نے نظم ترنم کے ساتھ پڑھی۔

حضور انور نے نظم کے بارہ میں فرمایا: جزاک اللہ بہت اچھی پڑھی ہے۔ یہ کس کی بچی ہے اسے اردو پڑھنی آتی ہے۔ ماشاءاللہ (باقی صفحہ 12 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54240 میں عائشہ بی بی

زوجہ عنایت اللہ خان قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 26۔ایم بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی ایکڑ بارانی اراضی مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔حق مہر -/25 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ بی بی گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ معلوم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ خان ولد شیر خان

مسل نمبر 54241 میں زبیدہ بیگم

بیوہ مہر غلام محمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 2000ء ساکن مہریہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5 کنال مالیتی -/187500 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ طلائی کانٹے ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔3۔نقد رقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالقدوس ولد محمد عبدالقادر

مسل نمبر 54242 میں غلام رسول

ولد حامد علی قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک I ھانس ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام رسول گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ مربی سلسلہ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 54243 میں محمد عارف

ولد غلام رسول قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک I ھانس ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 8/1 ایکڑ مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ پرانا ٹریکٹر حصہ ملکیتی 1/3 مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عارف گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالشکور ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ مربی سلسلہ

مسل نمبر 54244 میں ساجدہ بیگم

زوجہ محمد عارف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 1 ھانس ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ مربی سلسلہ

مسل نمبر 54245 میں عابدہ پروین

بنت غلام رسول قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 1 ھانس ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 غلام رسول والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ مربی سلسلہ

مسل نمبر 54246 میں شاہدہ نصرت ہادیہ

بنت محمد رمضان قوم جٹ پیشہ ہومیو کلینک عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ہومیو کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ نصرت ہادیہ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ شاہد ولد محمد رمضان

مسل نمبر 54247 میں تسنیم کوثر

بنت محمد رمضان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ ولد محمد رمضان

مسل نمبر 54248 میں افشاں توقیر

زوجہ شیخ توقیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افشاں توقیر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 شیخ توقیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54249 میں عبدالمجید باجوہ

ولد غلام حسین باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 24/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 24/10-R مالیتی تقریباً -/600000 روپے۔ 2۔شیڈ مرغی خانہ 2 عدد واقع چک نمبر 24/10-R مالیتی تقریباً -/200000 روپے۔ 3۔ 4 عدد گائے مالیتی تقریباً -/120000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی تقریباً -/48000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت مرغی خانہ وزمیندارہ مبلغ -/105000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد نجیب احمد ولد عبدالمجید باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 54250 میں مریم صدیقہ

بنت عبدالمجید باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 54251 میں محمد نجیب احمد

ولد عبدالمجید باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو

گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نجیب احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 54252 میں حسیب احمد باجوہ

ولد عبدالمجید باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسیب احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 54253 میں زاہدہ جبین

زوجہ عبدالمجید باجوہ قوم وڑائچ پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بوزن 8 تولے ایک ماشہ۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ جبین گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق 34250

مسل نمبر 54254 میں افتخار احمد

ولد محمد طفیل قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح آبادی خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1320+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن + غیر مستقل آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 غلام باری سیف وصیت نمبر 31359 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 54255 میں امتہ الحفیظ

بنت نبی احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ سلائی مشین (پرانی) مالیتی اندازاً -/1200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 شیر احمد بلوچ ولد نبی احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد منصور ولد منصور احمد

مسل نمبر 54256 میں سعیدہ نور

بنت نور محمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ نور گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد منصور ولد منصور احمد منصور گواہ شد نمبر 2 منصور احمد منصور ولد شیر دل

مسل نمبر 54257 میں زاہد پرویز

ولد محمد رفیق قوم بٹ پیشہ کارکن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد پرویز گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 36953 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 54258 میں عامر سہیل

ولد مقبول احمد قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر سہیل گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 54259 میں حفیظ احمد وسیم

ولد ریاض احمد نیاز قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد وسیم گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت نمبر 38093

مسل نمبر 54260 میں عبدالوہاب

ولد عبدالستار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عطاء الاحسان ولد غلام سرور

مسل نمبر 54261 میں محمد طلحہ وینس

ولد محمد ارشد ظفر قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طلحہ وینس گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 54262 میں فرحان احمد

ولد تنویر احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد تنویر گواہ شد نمبر 1 حفیظ اضرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 54263 میں عثمان غفور

ولد سلطان علی قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی دارالیمن وسطی حمد ربوہ ساکن ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان غفور گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عطاء الاحسان ولد غلام سرور

مسل نمبر 54264 میں محمد زاہد

ولد محمد شریف تنویر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زاہد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد طاہر وصیت نمبر 32438 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر وصیت نمبر 32282

مسل نمبر 54265 میں منور احمد احسان

ولد چوہدری محمد اختر جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 نیئر آصف

جاوید وصیت نمبر 33434 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال جاوید وصیت نمبر 30899

مسل نمبر 54266 میں بشریٰ شہزادی

زوجہ رانا طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امجد ٹاؤن بورے والہ ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/60000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7100 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ شہزادی گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد محمد حیات کھرل

مسل نمبر 54267 میں عثمان احمد چیمہ

ولد زاہد اقبال قوم چیمہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 زاہد اقبال ولد خضر حیات گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد باجوہ وصیت نمبر 33116

مسل نمبر 54268 میں فرزانہ نوید

زوجہ نوید مبشر قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے پندرہ تولہ مالیتی -/144357 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ نوید گواہ شد نمبر 1 شمیم پرویز ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 نوید مبشر مربی سلسلہ ولد مبارک احمد ہاشمی

مسل نمبر 54269 میں ناصرہ نبیلہ

زوجہ چوہدری مقصود احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ نبیلہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود احمد اٹھوال خاوند موصیہ

مسل نمبر 54270 میں اطہر الزمان فاروقی

ولد سراج النبی فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علم (جامعہ احمدیہ) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اطہر الزمان فاروقی گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ خاں

مسل نمبر 54271 میں فرح بشریٰ فاروقی

بنت سراج النبی فاروقی قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور تولے اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح بشریٰ فاروقی گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 54272 میں حامد منصور احمد

ولد محمود احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد ولد رانا اختر حسین گواہ شد نمبر 2 نصر احمد مبشر ولد مبشر احمد شکور

مسل نمبر 54273 میں ہدایت اللہ ہیوبش

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم اٹھوال پیشہ طالب علم (جامعہ احمدیہ) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہدایت اللہ ہیوبش گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد ولد رانا اختر حسین گواہ شد نمبر 2 اسرار احمد ولد علی اکبر

مسل نمبر 54274 میں رانا مسرور مبارک

ولد رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مسرور مبارک گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد ولد رانا اختر حسین گواہ شد نمبر 2 نصر احمد مبشر ولد مبشر احمد شکور

مسل نمبر 54275 میں سلمیٰ رانی

زوجہ مبشر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ رانی گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی وصیت نمبر 39938

مسل نمبر 54276 میں ممتاز اختر

زوجہ ظفر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک کنال واقع چک نمبر 88/ر ج۔ب مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور سوا تین تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز اختر گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی وصیت نمبر 39938

مسل نمبر 54277 میں عفت نسرین

بنت ظفر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت نسرین گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی وصیت نمبر 39938

مسل نمبر 54278 میں جمیل احمد

ولد عبدالجبار قوم راجپوت نارو پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 چوہدری طالب حسین ولد کرم دین

مسل نمبر 54279 میں میاں فضل الٰہی

ولد میاں فضل عظیم قوم گجر پیشہ پنشن عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔سکنی رقبہ 2 کنال نصیر آباد رحمان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔2۔نقد رقم -/4100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/800 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں فضل الٰہی گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم وصیت نمبر 36857 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شاہد ولد میاں فضل الٰہی

مسل نمبر 54280 میں بشریٰ تنویر

بنت محمد اکرم قاسم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/20000 روپے۔ 2۔ سیٹ چاندی 30 گرام مالیتی -/409 روپے۔ 3۔طلائی زیور 970-6 گرام مالیتی -/5506 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2852 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ تنویر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم قاسم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 54281 میں شمائیلہ بشیر

بنت بشیر احمد عارف قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائیلہ بشیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد عارف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 54282 میں صباحت انجم

بنت عبدالماجد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباحت انجم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد سلطان ولد نذیر احمد مغل گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال ولد حاجی محمد اسحاق

مسل نمبر 54283 میں احمد سعید

ولد عبدالغفور قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد سعید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال وصیت نمبر 33115

مسل نمبر 54284 میں عطیۃ العلیم

بنت علم دین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطیۃ العلیم گواہ شد نمبر 1 مبارک محمود احمد ولد علم دین گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علم دین

مسل نمبر 54285 میں رانا فضل محمود باری

ولد رانا محمد الطاف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا فضل محمود باری گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود طاہر ولد رانا محمد الطاف گواہ شد نمبر 2 رانا محمد الطاف والد موصی

مسل نمبر 54286 میں صائمہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی نمبر2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 مالیتی -/4620 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ بشارت گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا کریم الدین وصیت نمبر 23917

مسل نمبر 54287 میں عطیۃ النور

بنت مرزا کریم الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں بوزن 010-2 گرام مالیتی -/1640 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ النور گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا کرم الدین وصیت نمبر 25917 والد موصیہ

مسل نمبر 54288 میں زرینہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 59 گرام مالیتی -/43500 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرینہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54289 میں محمد جمیل اعوان

ولد ناصر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3455 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جمیل اعوان گواہ شد نمبر 1 سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 54290 میں ناصر لطیف

ولد محمد لطیف قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر لطیف گواہ شد نمبر 1 قمر احمد لقمان وصیت نمبر 32983 ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد ظفر احمد وصیت نمبر 35086

مسل نمبر 54291 میں کامران احمد

ولد عبدالشکور قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمیل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یوسف ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 54292 میں شکیلہ شکور

بنت شکور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ نور گواہ شد نمبر 1 شکور احمد بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد شکور احمد

مسل نمبر 54293 میں عائشہ صدیقہ

بنت شاہد محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور اندازاً ایک تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد شمس الدین گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود والد موصیہ

مسل نمبر 54294 میں ملک لئیق احمد

ولد ملک صدیق احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 ملک شفیق احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد عتیق احسن ولد ملک صدیق احمد

مسل نمبر 54295 میں سید ناصر احمد شاہ

ولد سید محسن جاوید قوم سید پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت سکول آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ناصر احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 میر عبدالحفیظ ولد میر اللہ بخش تسنیم گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 54296 میں مبارکہ نذیر

زوجہ زاہد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ نذیر گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد ولد عزیز الدین گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 29554

مسل نمبر 54297 میں نادیہ ثمینہ

بنت صدیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ ثمینہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد ولد عزیز الدین گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 29554

مسل نمبر 54298 میں شمس الھدیٰ

بنت محمد سلیم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمس الھدیٰ گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں مرحوم

مسل نمبر 54299 میں قیصر محمود

ولد خالد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر محمود گواہ شد نمبر 1 خالد محمود والد موصی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد

مسل نمبر 54300 میں افتخار حسین وڑائچ

ولد چوہدری محمد اکرم ایڈووکیٹ قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5/1 ایکڑ واقع چک نمبر 86 جنوبی مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع چک نمبر 86 جنوبی برقبہ ایک کنال میں 1/9 حصہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ ٹریکٹر میں نصف حصہ جس کی کل قیمت اندازاً -/250000 روپے۔ 4۔ متفرق جانوروں میں نصف حصہ جن کی کل قیمت اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/109000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار حسین وڑائچ گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام رسول ولد پیر بخش وصیت نمبر 40306 گواہ شد نمبر 2 نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر عبدالعزیز کوثر صاحب دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی مکرم منور احمد صاحب قاسم کارکن دفتر دارالقضاء ابن مکرم عبدالرشید صاحب زیروی دارالرحمت وسطی ربوہ 15 دسمبر 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ان کی نماز جنازہ 17 دسمبر 2005ء کو محترم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے گراؤنڈ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحوم نہایت مخلص، دیندار، ملنسار اور مہمان نواز تھے مرحوم نے ایک بیٹا مکرم سلمان احمد قاسم صاحب اور تین بیٹیاں مکرمہ حمیرا قاسم صاحبہ، مکرمہ نعماء بشریٰ صاحبہ اور مکرمہ ملیحہ انجم صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالحق مبشر صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم شیخ عبدالسلام صاحب ابن مکرم عبدالقدوس صاحب مورخہ 23 نومبر 2005ء کو مختصر علالت کے بعد 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نہایت ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ رحمت بازار منڈی کے ابتدائی دوکانداروں میں سے تھے۔ ایک لمبا عرصہ تک سیکرٹری وقف جدید رحمت غربی اور زعیم خدام الاحمدیہ رحمت بازار رہے۔ اسی طرح ہمیشہ جماعتی خدمات میں پیش پیش رہے۔ مرحوم کو فرقان فورس میں بھی خدمات کی توفیق ملی۔ پنجوقتہ نماز کے پابند، احمدیت اور خلافت کے فدائی اور داعی الی اللہ تھے۔ آپ کا جنازہ مورخہ 25 نومبر 2005ء کو بعد نماز عصر مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے بیت المبارک میں پڑھایا جس میں احباب کی کثیر تعداد نے شرکت کی بوجہ موصی ہونے کے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی جہاں پر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں جو سب خدا تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ مکرم عبدالحفیظ صاحب جرمنی، مکرم عبدالباسط صاحب ہالینڈ، مکرم احسان اللہ صاحب بیلجیئم، خاکسار رحمت غربی، مکرم محمد احمد صاحب بیلجیئم، مکرمہ صفیہ انور صاحبہ اہلیہ مکرم انور حسین صاحب بیلجیئم، مکرمہ رضیہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب ربوہ، مکرمہ مبشرہ عزیز صاحبہ اہلیہ مکرم عزیز احمد طاہر صاحب بیلجیئم۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

نکاح

مکرم عاصم ضیاء باجوہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ماموں زاد بہن مکرمہ انعم صبا صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد انوار صاحب دستگیر کالونی کراچی کا نکاح مکرم احمد ندیم صاحب ابن مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب آف جرمنی کے ساتھ مبلغ -/3000 یورو پر مکرم امین احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے احمدیہ ہال کراچی میں 9 دسمبر 2005ء کو پڑھایا۔ احباب جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مثمر بثمرات حسنہ اور جانبین کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایات جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ملکی اخبارات سے خبریں

بیگار کیمپ سے فرار ہونے میں کامیاب

اوکاڑہ کا رہائشی 12 سالہ طیب اڑھائی ماہ تک علاقہ غیر کے بیگار کیمپ میں نسوار کاٹتا رہا۔ کئی روز کی مسافت کے بعد واپس گھر پہنچ گیا۔ وہ ایک فیکٹری میں لاہور شیراکوٹ میں کام کرتا تھا قریبی ہوٹل میں کھانا کھانے لگا تو اچانک ایک کار میں تین سوار آئے اس کے منہ پر رومال پھینکا وہ بے ہوش ہوگیا تو اگلے روز پشاور کے ایک غیر علاقے میں تھا اس نے بتایا کہ کیمپ میں اس پر بہت تشدد کیا جاتا تقریباً 4 درجن سے زائد لڑکے اور لڑکیاں وہاں موجود ہیں مسلح افراد ان کی 24 گھنٹے نگرانی کرتے ہیں اسی طرح ایک اور لڑکا بعمر 14 سال خرکار کیمپ سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا اس نے بتایا کہ وہ ایک روز سکول جارہا تھا کہ ویگن سوار 4 افراد نے جھانسہ دے کر لفٹ دی اور بے ہوش کر کے لے گئے اس کے پاؤں کو بلیڈ سے زخمی کیا اور سٹیل کے کیل پاؤں میں ٹھونسے تاکہ بھاگ نہ سکے وہ رینگ کر خرکار کیمپ سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا ہسپتال میں ڈاکٹروں نے اس کے پاؤں سے کیل نکالے۔

چاڈ میں 100 ہلاک افریقی ملک چاڈ میں سرکاری فورسز اور مسلح باغیوں کے درمیان جھڑپ کے نتیجہ میں 100۔ افراد ہلاک ہوگئے۔ سوڈان کے سرحدی قصبے آوادے میں حکومت مخالف باغیوں نے سرکاری فورسز پر حملہ کیا تھا۔

اسرائیل حملے سے باز رہے ایران نے پھر کہا ہے کہ اسرائیل نے تہران پر حملہ کیا تو اس کو فوری اور تباہ کن جواب دیا جائے گا ایرانی وزیر دفاع نے کہا کہ صدام کے انجام سے اسرائیل سبق حاصل کرے۔ غیر ملکی سفارتکاروں نے برسلز میں کہا ہے کہ یہودیوں کے قتل عام سے متعلق صدر محمود احمدی نژاد کے بیان پر یورپی یونین پابندی لگاسکتی ہے۔

لائل پور کا تاریخی نام تبدیل کرنے کی کیا ضرورت تھی سپریم کورٹ کے مسٹر جسٹس رمدے اور مسٹر جسٹس چودھری اعجاز احمد پر مشتمل ڈویژن بنچ نے لائلپور کا نام تبدیل کر کے فیصل آباد رکھنے کے اقدام کو ناپسندگی کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے ریمارکس دیئے ہیں کہ شہروں یا عمارتوں کے تاریخی نام تبدیل کرنا کوئی اچھی بات نہیں۔ لائلپور کا تاریخی نام تبدیل کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ فیصل نام کے ساتھ کسی اور جگہ کو منسوب کیا جاسکتا تھا۔ بھارت جہاں اورنگ زیب عالمگیر کا نام پسند نہیں کیا جاتا وہاں آج بھی ان کے نام سے سڑک منسوب ہے اسی طرح قائداعظم کی رہائش گاہ بھی آج تک وہاں موجود ہے ایک موقع پر ٹوبہ ٹیک سنگھ کا نام فرید آباد رکھنے کی کوشش کی گئی مگر عوام اور سیاسی رہنماؤں نے اس پر عمل نہ ہونے دیا۔

عراق پر حملہ سنگین غلطی تھی امریکہ کے سابق وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ بش انتظامیہ کی طرف سے عراق پر حملہ سنگین غلطی تھی۔ امریکہ اخلاقی دباؤ کا شکار ہے دنیا بھر کی رائے عامہ ہمارے خلاف ہو رہی ہے۔

کالاباغ ڈیم پر ریفرنڈم قبول نہیں اپوزیشن رہنماؤں نے کالاباغ ڈیم کی تعمیر پر ریفرنڈم کرانے کی تجویز مسترد کردی ہے۔ حکومت سے صاف الیکشن کی امید نہیں۔ بہتر ہے کہ حکومت کالاباغ ڈیم کی تعمیر کا ارادہ ترک کردے۔ امین فہیم نے کہا ہے کہ کالاباغ ڈیم کی حمایت کرنے والا سندھی غدار ہوگا۔ تین صوبے ڈیم کے مخالف ہیں ان کی رائے کا احترام کرنا چاہئے ورنہ پنجاب کے خلاف نفرت پیدا ہوگی۔

دانت اگانے کا دعویٰ برطانوی طبی ماہرین نے مصنوعی دانتوں کی بجائے متبادل دانت اگانے کیلئے تجرباتی مراحل کی کامیابی کا دعویٰ کیا ہے برطانیہ کے کنگز کالج آف لندن میں دانتوں کے ماہرین نے بتایا ہے کہ وہ دانتوں سے محروم افراد کو دانت اگانے کے تجرباتی مراحل میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ اس لئے مستقبل میں مصنوعی دانتوں کا استعمال ترک کردیا جائے گا۔ فی الحال اس سلسلے میں پرندوں پر تجربات جاری ہیں۔ آئندہ دوسال کے دوران انسانوں پر بھی آزمائشی تجربات شروع ہوجائیں گے۔

(بقیہ صفحہ 6)

نظم کے بعد تین بچیوں نے مل کر ماریشس کے بارہ میں ایک پروگرام پیش کیا۔ پروگرام کے آخر پر کورس کی شکل میں نظم پیش کی گئی۔

اس کے بعد حضور انور نے بچیوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: آپ میں سے کتنی ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں اور کتنی ٹیچرز بننا چاہتی ہیں۔ ڈاکٹرز کی بھی ضرورت ہوگی اور ٹیچرز کی بھی ضرورت ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا جس کسی نے مجھ سے پن حاصل نہیں کیا وہ آجائیں۔ جو سٹینڈرڈ 5 یا 6 میں ہیں وہ بچیاں آجائیں۔ حضور انور نے ان بچیوں کو قلم عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور نے دریافت فرمایا جو روزانہ پانچ نمازیں پڑھتی ہیں ہاتھ کھڑا کریں۔ حضرت مسیح موعود کی کتب یا جماعت ماریشس کا رسالہ Le Message جو پڑھتی ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔

حضرت مسیح موعود کے دعاوی، مخالفوں کے اعتراضات اور حضور کے جوابات جنہوں نے پڑھے ہوں وہ بتائیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ میں سے کتنی ہیں جو خطبہ جمعہ سنتی ہیں؟ آپ کے نصاب میں داخل ہے کہ تمام واقفات نو اور واقفین نو کو خطبہ سننا چاہئے۔

آخر پر حضور انور نے بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔ ساڑھے سات بجے شام یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد حضور انور نے دارالسلام روز ہل میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23دسمبر 2005ء	
طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	5:11

درخواست دعا

مکرم مظفر خان صاحب ابن مکرم امام حقانی صاحب آف حافظ والا میانوالی کا ایک کار کے حادثہ میں گھٹنا ٹوٹ گیا ہے الشفاء ہسپتال اسلام آباد میں ایک آپریشن ہو چکا ہے۔ عنقریب ایک اور آپریشن ہوگا کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/700 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

شادی بیاہ کے ملبوسات اور گرم کپڑوں کی اعلیٰ ورائٹی قیمت آپ کی سوچ سے کم بھی
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 047-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
دکان 6213649 رہائش 6211649

HOMES & LAND
CHAKLALA SCHEME III RAWALPINDI
SALE-PURCHASE-RENT-INVEST
KARACHI-LAHORE-ISLAMABAD
(GUARANTEED PROFITABLE DEALS)
MAJOR AHMAD
TEL-92-051-5509389 CELL 92-0300-5130106
E.MAIL:reliance92@yahoo.com

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613
فیکس: 7142623 7142093

C.P.L 29-FD